تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

# Allama Iqbal Open University
## Solved Assignments Spring 2026

| | |
|---|---|
| **Course Code:** | **473 Code** |
| **Course Name:** | **الحدیث (Hadith)** |
| **Class:** | **BA/AD** |
| **Total Credit Hours** | **6** |
| **Total Assignments** | **4** |


گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

**نوٹ:** ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

# Assignment 3

## سوال نمبر1: نماز کے بعد کی تسبیحات کا بیان کریں۔

**نماز کے بعد کی تسبیحات:**

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز سے فارغ ہونے کے بعد مختلف اذکار اور تسبیحات پڑھا کرتے تھے:

1. **استغفار:** نماز سے فارغ ہو کر تین مرتبہ "اَستغفر اللہ" پڑھتے تھے۔
2. **یہ دعا پڑھتے تھے":** اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یاذاالجلال والاکرام" (اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھی سے سلامتی ہے، اے بزرگ اور عزت والے! تو بابرکت ہے۔)
3. **یہ کلمات پڑھتے تھے":** لاالہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ۔ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر۔ اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذاالجد منک الجد" (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو چیز تو نے عطا کی اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو تو نے روک دیا اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولتمند کو اس کی دولت تیرے (عذاب سے) کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔)
4. **تسبیحات:** تینتیس (33) مرتبہ "سبحان اللہ"، تینتیس (33) مرتبہ "الحمد للہ" اور چونتیس (34) مرتبہ "اللہ اکبر" پڑھنے کی ترغیب دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر 'لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر' کہے تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"
5. **آیت الکرسی پڑھنا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ لے تو اسے جنت میں جانے سے صرف موت روکتی ہے۔"
6. **قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس پڑھنا**

## سوال نمبر2: فضائل درود شریف پر حدیث کی روشنی میں مضمون قلم بند کریں۔

**فضائل درود شریف:**

**درود شریف کی فضیلت:**

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔"

**نماز میں درود شریف:**

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو درود شریف اس طرح سکھایا جس طرح قرآن سکھاتے تھے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تشہد سے فارغ ہونے کے بعد درود پڑھو۔"

**درود ابراہیمی:**

"اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید۔ اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید"

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

**درود شریف کی اہمیت:**

1. **قربِ رسول :** درود شریف پڑھنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرب حاصل ہوتا ہے۔
2. **گناہوں کی مغفرت :** درود شریف گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ ہے۔
3. **اللہ کی رحمت :** درود شریف اللہ کی رحمت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔
4. **دنیاو آخرت کی کامیابی :** درود شریف پڑھنے سے دنیاو آخرت کی کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

**جمعہ کے دن درود شریف:**

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔"

## سوال نمبر 3: نماز میں سہو کے احکامات احادیث کی روشنی میں تحریر کریں۔

**نماز میں سہو کے احکام:**

**سہو کا معنی :** نماز میں بھول چوک ہو جانا سہو کہلاتا ہے۔

**سہو کے اسباب:**

1. **رکعتوں کی تعداد میں کمی بیشی :** اگر کوئی شخص بھول کر تین رکعت پڑھ کر بیٹھ جائے تو پھر چوتھی رکعت پڑھ کر سجدہ سہو کرے۔
2. **واجبات میں سے کوئی واجب رہ جائے**
3. **تشہد بھول جانا**

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ظہر کی نماز میں دو رکعت کے بعد تشہد پڑھنا بھول کر کھڑے ہو گئے تو آپ نے دو سجدے کئے اور سلام پھیرا۔

**سجدہ سہو کا طریقہ:**

1. تشہد پڑھ کر سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کرے
2. پھر تشہد پڑھے اور سلام پھیرے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں بھول کر زیادہ یا کم کر لے تو اسے چاہیے کہ دو سجدے کر لے۔"

**سہو کے وقت شک کی صورت میں:**

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ یقین پر عمل کرے اور شک کو چھوڑ دے۔"

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

**سجدہ سہو فرض ہے یا واجب؟**

فقہاء کے نزدیک سجدہ سہو واجب ہے، اگر چھوڑ دیا جائے تو نماز واجب الاعادہ ہو گی۔

## سوال نمبر 4: امامت کے مسائل اور مقتدی کی ذمہ داریوں پر بحث کریں۔

**امامت کے مسائل:**

**امام کی اہلیت:**

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قوم کی امامت وہ شخص کرے جو اللہ کی کتاب (قرآن) سب سے زیادہ پڑھتا ہو۔ اگر قرآت میں سب برابر ہوں تو جو سنت کا سب سے زیادہ عالم ہو، اگر اس میں بھی برابر ہوں تو جو ہجرت میں سب سے پہلے ہو، اگر اس میں بھی برابر ہوں تو جو عمر میں سب سے بڑا ہو۔"

**امام کی ذمہ داریاں:**

1. نماز کو مختصر پڑھانا لیکن مکمل طور پر۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو نماز کو ہلکی پڑھائے کیونکہ مقتدیوں میں کمزور، بوڑھے اور بیمار بھی ہوتے ہیں۔"
2. سنن اور آداب کی رعایت کرنا
3. نماز میں خشوع وخضوع پیدا کرنا
4. مقتدیوں کی حالت کا خیال رکھنا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "امام تو ضامن ہے" یعنی امام پوری جماعت کی نماز کی ذمہ داری لیتا ہے۔

**مقتدی کی ذمہ داریاں:**

1. **امام کے پیچھے چلنا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "امام اس لیے ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔"
2. **امام سے پہلے رکوع، سجود وغیرہ میں نہ جانا"** : جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو۔"
3. **امام سے پہلے سر نہ اٹھانا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا اس شخص کو ڈر نہیں جو امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے کہ اللہ اس کا سر گدھے کا سر بنا دے گا؟"
4. **امام کی قرآت غور سے سننا اور خاموش رہنا:** اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو۔"
5. **صفوں کو سیدھا کرنا اور انہیں ملا کر کھڑا ہونا**
6. **امام کے لیے دعا کرنا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو امام سے پہلے سر نہ اٹھائے۔"
7. **امام کی تکبیر کے ساتھ یا اس کے فوراً بعد تکبیر کہنا**

## سوال نمبر 5: نماز کے اوقات ممنوعہ ذکر کرنے کے ساتھ ساتھ نماز میں ممنوعہ اعمال واضح کریں۔

**نماز کے اوقات ممنوعہ:**

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین اوقات میں ہر قسم کی نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے مگر فرض نماز کی قضاء کی اجازت ہے:

1. **سورج طلوع ہوتے وقت** یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے (سورج نکلنے سے لے کر خوب بلند ہونے تک)
2. **نصف النہار کے وقت** (جب سورج ٹھیک سر پر ہوتا ہے) یہاں تک کہ ڈھل جائے
3. **سورج غروب ہوتے وقت** یہاں تک کہ مکمل غروب ہو جائے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب سورج طلوع ہونے لگے تو نماز پڑھنا چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ خوب بلند ہو جائے اور جب سورج ڈھلنے لگے تو نماز پڑھنا چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ مکمل غروب ہو جائے۔"

**نماز میں ممنوعہ اعمال:**

1. **کھانا پینا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب کھانا سامنے ہو تو نماز مکمل نہیں ہوتی۔"
2. **پیشاب یا پاخانہ کی حاجت روک کر نماز پڑھنا**
3. **نماز میں دنیاوی باتوں کی طرف توجہ دینا**
4. **دائیں بائیں دیکھنا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لوگ نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے سے باز رہیں ورنہ ان کی آنکھیں اچک لی جائیں گی۔"
5. **کمر پر ہاتھ رکھنا (اختصار):** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔
6. **چیخنا چلانا یا اونچی آواز نکالنا** (سوائے قرات کے)
7. **لقمہ اٹھانا جبکہ نماز میں ہو**
8. **نماز شروع ہونے کے بعد سنت و نفل پڑھنا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب نماز کھڑی ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں پڑھی جائے۔"
9. **نماز میں جھکنا اور ٹیک لگانا**
10. **صاف صاف پڑھنے والوں کا شور شرابہ کرنا**

## سوال نمبر 6: سفر میں نماز کے کیا احکامات ہیں؟ احادیث کی روشنی میں جواب تحریر کریں۔

**سفر میں نماز کے احکام:**

**قصر نماز (نماز میں تخفیف):**

اللہ تعالیٰ نے سفر میں نماز قصر کرنے کی اجازت دی ہے۔ حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے تو نماز قصر کرو" اب جب لوگ امن میں ہیں تو قصر کیوں کرتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "جس پر تمہیں تعجب ہے اسی پر مجھے بھی تعجب ہوا تھا چنانچہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اللہ کا احسان ہے جو تم پر کیا گیا ہے لہذا تم اس احسان کو قبول کرو۔"

**قصر نماز کی مقدار:**

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ سے نکلے اور آپ نے چار رکعت والی نمازوں کو دو رکعت پڑھا یہاں تک کہ ہم مدینہ واپس آئے۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں ظہر اور عصر کی نماز ایک ساتھ اور مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

**سفر میں نمازوں کا جمع کرنا:**

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک میں جب روانہ ہونے سے پہلے سورج ڈھلنے سے پہلے نکلتے تو ظہر اور عصر کو ایک ساتھ پڑھتے اور اگر سورج ڈھلنے کے بعد نکلتے تو ظہر کو وقت پر پڑھتے پھر کوچ کرتے اور عصر کو راستے میں پڑھتے۔

**سفر میں قصر نماز کی مسافت:**

صحابہ کرام قصر اس وقت کرتے تھے جب تین منزل (تقریباً 48 میل) کا سفر ہوتا تھا۔

**سفر میں سنتیں:** سفر میں سنن موکدہ کو پڑھنا مستحب ہے مگر دشواری کی صورت میں ترک کیا جا سکتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔